سوال

(293) وتر میں قنوت سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض ائمہ ہر رات وتر میں قنوت کرتے ہیں۔ کیا یہ سلف سے منقول ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ سنت ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو وتر کی دعائے قنوت سکھائی[1] تو یہ حکم نہیں دیا تھا کہ اسے کبھی کبھی چھوڑ دیا جائے اور نہ یہ حکم دیا تھا کہ اسے ہمیشہ پڑھا جائے لہذا اس سے معلوم ہوا کہ دونوں طرح جائز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے یہ ثابت ہے[2] کہ وہ جب مسجد نبوی میں حضرات صحابہ کرام کو نماز پڑھاتے تو بعض راتوں میں قنوت ترک کر دیتے تھے اور شاید یہ اس لیے تاکہ آپ لوگوں کو یہ معلوم کرا دیں کہ قنوت واجب نہیں ہے۔

---

[1] سنن ابی داود، الصلاة، باب القنوت فی الوتر، حدیث: 1425، جامع ترمذي، حدیث 464 وسنن نسائی، حدیث: 1747

[2] سنن ابی داود، الصلاة، باب القنوت فی الوتر، حدیث: 1428-1429

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 217

محدث فتویٰ